قادیانیت کے مذہبی، سیاسی اور معاشرتی مضرات و نقصانات پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور علماء امت نے اس فتنہ کے ہر پہلو کو بے نقاب کیا ہے۔ زیر نظر رسالہ میں ہمارے محترم بزرگ مولانا محمد فیروز خان فاضل دیوبند نے قادیانیت کے بارے میں اپنی یادداشتوں کو مرتب کیا ہے۔ معلوماتی رسالہ ہے اور اس موضوع سے دل چسپی رکھنے والوں کے لیے اس کا مطالعہ بے حد مفید ہوگا۔

عورت کی سربراہی کا مسئلہ اور شبہات و مغالطات کا ایک جائزہ

تالیف — حافظ صلاح الدین یوسف

صفحات — ۱۳۰

ملنے کا پتہ — دارالدعوۃ السلفیۃ شیش محل روڈ لاہور

عورت کی حکمرانی کا مسئلہ قرآن و سنت اور اجماع امت کی رو سے طے شدہ امر ہے اور اس بات پر امت کے تمام مکاتب فکر کا چودہ سو سال سے اجماع چلا آتا ہے کہ کسی مسلم ریاست میں عورت کو حکمرانی کے منصب پر فائز کرنا شرعاً درست نہیں ہے مگر یورپی سیاست کی پیروی کا شوق بعض حضرات پر اس درجہ غالب آگیا ہے کہ وہ اس اجماعی اور مسلّمہ مسئلہ کو بھی شکوک و شبہات اور مغالطات پیدا کر کے متنازعہ بنانا چاہتے ہیں اور بالکل اسی انداز سے دلائل کشید کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جیسے ختم نبوت جیسے اجماعی عقیدہ کے خلاف قادیانی علماء قرآن و سنت سے خود ساختہ دلائل کشید کر کے امت کو دھوکہ دینے کے درپے رہے ہیں۔ ہفت روزہ الاعتصام لاہور کے فاضل مدیر مولانا حافظ صلاح الدین یوسف نے زیر نظر کتابچہ میں انہی لوگوں کے خود ساختہ دلائل کا جائزہ لیا ہے اور مغرب زدہ عناصر کے پیدا کردہ شکوک و شبہات کے تار و پود بکھیر کر اس حقیقت کا ایک بار پھر اثبات کیا ہے کہ اسلام کے مسلّمہ اصول اور دلائل کی روشنی میں عورت کی حکمرانی کی کسی صورت میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔

مثالی خاتون

ابوجعفر صائغ کی روایت ہے کہ ایک خاتون بہت ہی متبع شریعت تھیں، ان کے دن رات خدا کی عبادت میں صرف ہوتے۔

وہ خاتون اپنے شوہر سے فرماتیں۔ اٹھو کب تک نیند کے مزے لیتے رہو گے، غفلت سے بیدار ہو یہ مدہوشی کب تک رہے گی؟

اور فرماتیں کہ آپ کو قسم ہے کہ رزق صرف حلال طریقے سے کمائیے، اپنی ماں کی خدمت کیجئے، رشتہ داروں کی خبر گیری کیجئے ورنہ اللہ آپ کو چھوڑ دے گا۔

کیا فرعون مسلمان ہو گیا تھا؟

بعض حضرات کا خیال ہے کہ فرعون غرق سے پہلے مسلمان ہو گیا تھا۔ اس کا اسلام قبول ہوا تھا اور اس نے شہادت کی رتبہ پائی ہے۔ اس سلسلہ میں

شیخ العرب والعجم مولانا سید حسین احمد مدنیؒ

کا ایک تحقیقی مضمون "الشریعۃ" کے آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ادارہ)